



سوال

(293) میت کی طرف سے صدقہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مرنے والے کی طرف سے صدقہ کیا جاسکتا ہے؟ جبکہ کہا جاتا ہے کہ احادیث میں جو مرحومین کی طرف سے صدقہ و خیرات کرنے کا ذکر ہے وہ کسی نہ کسی منت کی وجہ سے ہے اور چونکہ منت بھی بمنزلہ قرض کے ہے اس لیے اس کا ادا کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اپنی والدہ کی طرف سے صدقہ کرنے والی احادیث میں منت وغیرہ کا ذکر ملتا ہے؟ (طارق علی بروہی کرہمی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے صدقہ کا جواز صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ جس کی تفصیل کی فی الحال گنجائش نہیں تاہم ایک صحیح حدیث پیش خدمت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ہشام بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں سے فرمایا:

"إنہ لوکان مسلماً عنتم عنہ، أو تصدقتم عنہ، أو حججتم عنہ؛ بلغہ ذلک"

اگر وہ (العاص بن وائل السہمی) مسلمان ہوتا تو اس کی طرف سے تم غلام آزاد کرتے یا صدقہ کرتے یا حج کرتے تو اسے (ثواب) پہنچتا۔ (سنن ابی داؤد رحمۃ اللہ علیہ کتاب الوصایا باب ماجاء فی وصیۃ الحربی یسلم۔ ح 2883، السنن الکبریٰ للبیہقی ج 6 ص 289، وسندہ حسن)

اسے کسی منت یا وصیت وغیرہ سے مشروط کرنا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ حدیث کے الفاظ عام ہیں اور ان کے مقابلے میں ایسا کوئی صریح قرینہ نہیں جو انہیں منت یا وصیت وغیرہ سے خاص کر سکے۔ (شہادت فروری 2000ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

جلد 1 - کتاب الجنائز - صفحہ 537

محدث فتویٰ